شہادت سرورکائنات

جبریل کا جناں میں گریباں چاک ہے
ہر اک ملک کے سر پہ مصیبت کی خاک ہے
اور انبیاء کا صدمے سے دل چاک چاک ہے
محزون ہر نبیؑ کا بہت قلب پاک ہے

ارواحِ انبیاء کا زمیں پر نزول ہے
ہر ایک سوگوارِ جنابِ رسولؐ ہے

احمدؐ کا غم ہے اہل فلک خاک اڑاتے ہیں
روتے ہوئے ملائکہ جنت سے آتے ہیں
سب انبیاء بھی خلد سے تشریف لاتے ہیں
میت کے گرد آ کے سب آنسو بہاتے ہیں

ہوتا ہے عرش پاک پہ ماتم رسولؐ کا
افلاک اور زمین پہ ہے غم رسولؐ کا

آدم یہ دے رہے ہیں صدا وا محمداً
کرتے ہیں نوح آہ وبکا وا محمداً
موسیٰ کے لب پہ ہے یہ ندا وا محمداً
عیسیٰ نے بھی ہے رو کے کہا وا محمداً

سب انبیاء نبیؐ کے جنازہ پہ روتے ہیں
سب اوصیا نبیؐ کے جنازہ پہ روتے ہیں

ارواحِ انبیاء نے نبیؐ پر پڑھی نماز
ارواحِ اوصیا نے نبیؐ پر پڑھی نماز
سارے ملائکہ نے نبیؐ پر پڑھی نماز
ہر صاحبِ عزا نے نبیؐ پر پڑھی نماز

تھا سامنے جنازہ شاہنشہ حجاز
اہل فلک قطاروں میں پڑھتے رہے نماز

آنسو بہائے حیدرؑ عالی مقام نے دل تھاما رو کے بادشہ نیک نام نے
غم خوار مصطفےٰؐ کا جنازہ تھا سامنے میت پہ پھر نماز پڑھائی امام نے

پڑھوائی جب نماز جگر ٹکڑے ہوتے ہیں
غم میں نبیؐ کے حیدرؑ کرار روتے ہیں

زہراؑ پکاری بیٹی فدا ہائے بابا جاں تاریک اس جہاں کو کیا ہائے بابا جاں
تم جارہے ہو سوئے بقا ہائے بابا جاں رونے کو ہم کو چھوڑ دیا ہائے بابا جاں

کیسے جئے گی فاطمہ زہراؑ جواب دو
بابا جواب دو میرے بابا جواب دو

اے میرے بابا اے میرے غم خوار الوداع دو جگ کے شاہ خلق کے سرکار الوداع
اے دین کبریا کے مددگار الوداع محبوب رب نبیوں کے سردار الوداع

حسنینؑ خاک اپنے سروں پر اڑاتے ہیں
بابا میرے مزار میں سونے کو جاتے ہیں

پھر لوٹ کر کب آؤ گے بابا بتا کے جاؤ صورت یہ کب دکھاؤ گے بابا بتا کے جاؤ
آواز کب سناؤ گے بابا بتا کے جاؤ اور مجھ کو کب بلاؤ گے بابا بتا کے جاؤ

مرجاؤں گی میں یادِ شہِ کائنات میں
کیسے جیوؤں گی آفتوں میں حادثات میں

حسنینؑ نے یہ بین کیئے ہائے نانا جاں　دل کس طرح یہ داغ سہے ہائے نانا جاں
جاتے ہو کفن پہنے ہوئے ہائے نانا جاں　تم سونے کو لحد میں چلے ہائے نانا جاں

مرقد میں نانا آپ تو آرام پائینگے
دن رات یاد کرکے ہم آنسو بہائینگے

حیدرؑ نے پھر جنازہ کو لایا مزار میں　بھائی کو اپنے شہ نے لٹایا مزار میں
اس مہرِ دیں کو ہائے سلایا مزار میں　رو رو کے مصطفٰےؐ کو چھپایا مزار میں

سینہ میں دل تڑپتا تھا آنسو بہاتے تھے
ٹکڑے کلیجہ ہوتا تھا آنسو بہاتے تھے

مدحتؔ کہے کہ بابا کا پرسہ قبول ہو　زہراؑ رسولؐ والا کا پرسہ قبول ہو
شیرِ خدا کو شیدا کا پرسہ قبول ہو　حسنین پیارے نانا کا پرسہ قبول ہو

احمدؐ کا پرسہ لیجئے عترت فلک مقام
پرسہ قبول کیجئے یا بارہویں امام

www.ezaurdu.com